© rasailojaraid.com

تبصرہ نگار: ن-ر

تبصرے کے لئے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

معجم ألفاظ الجرح والتعديل: تالیف: سید عبدالماجد الغوری، ناشر: زمزم پبلشرز کراچی، صفحات: 200، سائز: 20×30/8، قیمت: 225۔ روپے

علم جرح وتعدیل وہ علم ہے جس میں مخصوص الفاظ کے ذریعے رواتِ حدیث کی جرح وتعدیل سے اور ان الفاظ کے مراتب سے بحث کی جاتی ہے۔ یہ علم قدر وعظمت اور شرف میں قرآن وحدیث کے بعد تمام علوم سے بڑھ کر ہے، اور کیوں نہ ہو کہ علماء اسلام نے جرح وتعدیل کے قواعد، دین متین کے دفاع اور احادیث سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو دجالوں، شعبدہ بازوں، مبتدعین اور جھوٹے قصہ گو واعظوں سے بچاؤ اور تحفظ ہی کے لئے وضع کئے۔ رواتِ حدیث میں سے کون ثقہ ہے اور کون ضعیف، از روئے سند کون سی حدیث مقبول ہے اور کون سی مردود؟ اگر مقبول ہے تو قبولیت کے کس معیار پر ہے، اگر ضعیف ہے تو ضعف کس درجہ کا ہے؟ نیز سند متصل ہے، اس میں ارسال ہے، انقطاع ہے، عضل ہے، یا تدلیس ہے؟...... ان سب امور کی معرفت اس جلیل القدر علم سے ہوتی ہے، صحت وسقم کے اعتبار سے حدیث کے مرتبہ کی پہچان کے لئے یہ علم ''مرقات'' کی حیثیت رکھتا ہے، جرح وتعدیل کے قواعد کی صحیح پہچان، الفاظ جرح وتعدیل کے معانی ومفاہیم اور ان الفاظ کے مراتب واحکام سے ٹھوس واقفیت اور ان کی طویل ممارست کے بغیر محض کتب رجال میں راویوں کے تراجم دیکھ یا پڑھ کر سند حدیث کا فیصلہ کرنا ناممکن ہے۔

اس علم میں اب تک بے شمار کتب لکھی گئی ہیں، اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری ہے، ماضی قریب میں اس کاروانِ علم کے میر کاروان امام محمد عبدالحیٔ لکھنویؒ ہیں، جنہوں نے ''الرفع والتكميل في الجرح والتعديل'' کے نام سے ایک گراں قدر اور بلند پایہ کتاب لکھی، جو علماء ومحققین کے لئے ایک قیمتی مرجع کی حیثیت رکھتی ہے۔ دور حاضر کے بعض اہل علم وتحقیق نے بھی اس موضوع پر مفید کام کیا، جن میں شیخ نورالدین عِتر کی ''أصول الجرح والتعديل وعلم الرجال''، ڈاکٹر محمد ضیاء الرحمٰن اعظمی کی ''دراسات في الجرح والتعديل''، ڈاکٹر عبدالعزیز بن محمد کی ''ضوابط الجرح والتعديل''، ڈاکٹر منصور عبدالرزاق کی ''تحفة المستفيد في

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الجرح والتعدیل ودراسة الأسانید''، سید عبدالماجد غوری کی''المیسر في علم الجرح والتعدیل''،''المدخل الی دراسة علم الجرح والتعدیل''اور''معجم ألفاظ الجرح والتعدیل''وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

اس وقت جو کتاب ہمارے زیر تبصرہ ہے، وہ سید عبدالماجد غوری کی''معجم ألفاظ الجرح والتعدیل''ہے، جو عربی میں ہے، اس کتاب میں انہوں نے حروف تہجی کی ترتیب سے مشہور اور عام طور پر استعمال ہونے والے جرح وتعدیل کے دوسواڑتیس (۲۳۸) الفاظ ذکر کئے ہیں۔ نیز ہر لفظ کا حکم، مشکل الفاظ کی تشریح وتفسیر اور ائمہ جرح وتعدیل کے مقرر کئے ہوئے مراتب میں ہر لفظ کے مرتبہ کی تعیین بھی کی گئی ہے۔ کتاب کے شروع میں جرح وتعدیل کے لغوی واصطلاحی معنی، علم جرح وتعدیل کی تعریف، کتاب، سنت اجماع اور آثار اہل علم سے اس کی مشروعیت، رجال حدیث میں جرحاً وتعدیلاً کلام کرنے حضرات، جارح ومعدّل کی شرائط، جرح وتعدیل کی اہم کتب کے نام، جرح وتعدیل کے الفاظ کی تقسیم اور ان کے مراتب مقرر کرنے والے ائمہ کا مختصر تعارف...... جیسے اہم اور مفید مضامین شامل ہیں۔

عام طور پر تراجمِ رجال کی کتب میں راویوں کے متعلق جرح وتعدیل کے الفاظ تو مل جاتے ہیں، مگر ان الفاظ کا مطلب ومفہوم، ان کا حکم، اور ائمہ جرح وتعدیل نے جرح وتعدیل کے الفاظ کے لئے جو مراتب مقرر کئے ہیں، ان مراتب میں ان الفاظ کے مرتبے کی تعیین بہت مشکل ہوتی ہے، اس فن کے اہم اور بنیادی مراجع اور کتب کی طویل ورق گردانی کئے بغیر گوہر مطلوب کا ہاتھ آنا مشکل ہوتا ہے، خصوصاً اس فن کے مبتدی طلبہ کے لئے۔ سید عبدالماجد غوری نے اسی مشکل کے پیش نظر یہ کتاب مرتب کی ہے اور واقعتہً انہوں نے یہ مشکل آسان کردی ہے۔ غرض یہ کتاب شائقین علوم حدیث اور خصوصاً اس فن میں تخصص کرنے والے علماء کے لئے یہ ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ کوئی شک نہیں کہ اس کتاب کو شائع کرکے زمزم پبلشرز نے بڑی قابل قدر خدمت انجام دی ہے، یہ کتاب بیروتی نسخے کا فوٹو لے کر شائع کی گئی ہے اور طباعت، کاغذ، جلد بندی، غرض ہر اعتبار سے ناشر کے حسن ذوق اور حبِّ علم کی آئینہ دار ہے، امید ہے اہل علم کی طرف سے اس کی خوب پذیرائی ہوگی۔

حضرت صدر الوفاق روبصحت......

صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان ورئیس جامعہ فاروقیہ کراچی شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ گزشتہ دنوں کافی علیل ہوگئے تھے، الحمدللہ اب حضرت صدر الوفاق روبصحت ہیں۔ تمام قارئین محترم، علماء عظام وطلبۂ کرام اور عقیدتمندوں سے حضرت کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ (ادارۂ ماہنامہ وفاق المدارس)

© rasailojaraid.com